کتاب الاعمال

ماخوذ

مفاتیح الجنان

رہنمائی: مولانا سید محمد علی نقوی

مرتّبہ: شہید مختار احمد اعظمی

پچیس رجب کا دن

۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۵ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہلبیت علیہم السلام اور ان کے حُب داروں کے غم پھر سے تازہ ہو جاتے ہیں۔

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبعث (ماموربہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) مصباح میں شیخ نے امام ابو جعفر جواد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورہ محمد سے سورہ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ، وَ لَمْ یَکُنْ لَهٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِكَ، وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ، وَ ذِکْرِكَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی، وَ بِکَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ.

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلندتر، بلندتر اور بہت بلندتر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

(۲) شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ بعثت کی رات یہ دُعا بھی پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ وَ الْمُرْسَلِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگ تر مہینے میں ظاہر ہوئی

الْمُكَرَّمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ، وَ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِهٖ مِنَّا اَعْلَمُ، يَا مَنْ يَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِيْ بِشَرَفِ الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا، وَبِكَرَامَتِكَ اَجْلَلْتَهَا، وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ اَحْلَلْتَهَا، اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيْفِ، وَالسَّيِّدِ اللَّطِيْفِ، وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيْفِ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ اَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِيْ سَايِرِ اللَّيَالِيْ مَقْبُوْلَةً، وَ ذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً، وَ حَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً، وَ سَيِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً، وَ قُلُوْبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً، وَ اَرْزَاقَنَا مِنْ لَدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُوْرَةً، اَللّٰهُمَّ

ہے اور بواسطہ عزت والے رسولؐ کے یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ جانتا ہے اے وہ جو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز رسالت سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی سے اسے برتری دی اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود! پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف اور مہربان اور پاکیزہ سردار و پارسا ذات کے یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور آج کی رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے عمدہ کلام سے خود سند فرما اور ہماری روزی میں اپنی بارگاہ سے آسانی اور اضافہ کردے اے معبود! تو دیکھتا ہے اور خود

اِنَّكَ تَرٰى وَ لَا تُرٰى، وَ اَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى، وَ اِنَّ اِلَيْكَ الرُّجْعٰى وَ الْمُنْتَهٰى، وَ اِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا، وَ اِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى، وَاَنْ نَاْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ، وَنَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَ نَسْئَلُكَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ، وَ اجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا، وَ اَحْسَنَ اَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ اٰجَالِنَا، وَ اَطِلْ فِيْ طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ اِلَيْكَ وَ يُحْظِيْ عِنْدَكَ وَ يُزْلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارَنَا، وَ اَحْسِنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِنَا وَ اُمُوْرِنَا

نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلند تر ہے اور جائے آخر و بازگشت تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام اے معبود! ہم ذلت وخواری میں پڑنے سے تیری پناہ کے طالب ہیں اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما اور بڑھاپے کے وقت ہماری روزی میں اضافہ فرما موت کے وقت ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی نزدیکی کے اسباب میں ترقی عطا فرمادے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کردے تمام حالات اور تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت عطا فرما

مَعْرِفَتِنَا، وَ لَا تَكِلْنَا اِلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَيَمُنَّ عَلَيْنَا، وَ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَآئِجِنَا لِلدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، وَابْدَا بِاٰبَآئِنَا وَ اَبْنَآئِنَا وَ جَمِيْعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ جَمِيْعِ مَا سَئَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ، وَ مُلْكِكَ الْقَدِيْمِ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ الْعَظِيْمُ، اَللّٰهُمَّ وَ هٰذَا رَجَبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ، اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ، اَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ، فَاَسْئَلُكَ بِهٖ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور دنیا اورآخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے ہم پر احسان فرما اور ہم نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطا میں ہمارے پہلے بزرگوں، ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری ازلی حکومت کے کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے ہی لیے حمد ہے اے عطا وبخشش کرنے والے پس تیرا سوالی ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے، بہت بڑے، بہت ہی بڑے نام کے جو

الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ، الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِیْ ظِلِّكَ فَلَا یَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰی غَیْرِكَ، اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّاهِرِیْنَ، وَ اَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِیْنَ فِیْهِ بِطَاعَتِكَ، وَ الْاٰمِلِیْنَ فیهِ لِشَفَاعَتِكَ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا اِلٰی سَوَآءِ السَّبِیْلِ، وَ اجْعَلْ مَقِیْلَنَا عِنْدَكَ خَیْرَ مَقِیْلٍ، فِیْ ظِلٍّ ظَلِیْلٍ، وَ مُلْكٍ جَزِیْلٍ، فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ، اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِیْنَ مُنْجِحِیْنَ غَیْرَ مَغْضُوْبٍ عَلَیْنَا وَ لَاضَآلِّیْنَ، بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِعَزَآئِمِ مَغْفِرَتِكَ، وَ بِوَاجِبِ رَحْمَتِكَ، اَلسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

روشن بزرگی والا ہے، اسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے کی طرف نہیں جاتا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور یہ کہ اس مہینے میں ہمیں اپنی فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دیا اے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں ہمارا قیام بہترین جگہ پر اپنے بلند سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس ضرور تو ہمارے لیے کافی اور بہترین سرپرست ہے اے معبود! ہمیں فلاح پانے اور کامیابی والے بنادے نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری حتمی رحمت کے واسطے سے ہر گناہ سے بچائے رکھنے، ہر نیکی سے حصہ پانے، جنت میں داخلے کی

اِثْمٍ، وَ الْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَ
الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ
النَّارِ، اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُوْنَ
وَ دَعَوْتُكَ، وَ سَئَلَكَ السَّآئِلُوْنَ
وَ سَئَلْتُكَ وَ طَلَبَ اِلَيْكَ
الطَّالِبُوْنَ وَ طَلَبْتُ اِلَيْكَ،
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَآءُ، وَ
اِلَيْكَ مُنْتَهَى الرَّغْبَةِ فِي
الدُّعَاءِ، اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِهٖ، وَ اجْعَلِ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ،
وَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ، وَالنَّصِيْحَةَ
فِيْ صَدْرِيْ، وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ، وَ رِزْقًا
وَاسِعًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَ لَا مَحْظُوْرٌ
فَارْزُقْنِيْ، وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا
رَزَقْتَنِيْ، وَ اجْعَلْ غِنَايَ فِيْ
نَفْسِيْ، وَ رَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا اے معبود! دُعا کرنے والوں نے، تجھ سے دُعا کی اور میں بھی دُعا کرتا ہوں سوال کیا تجھ سے سوال کرنے والوں نے، میں بھی سوالی ہوں تجھ سے طلب کیا طلب کرنے والوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے معبود! تو ہی میرا سہارا اور امیدگاہ ہے اور دُعا میں تیری ہی طرف انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے دل میں یقین، میری آنکھوں میں نور، میرے سینے میں نصیحت، میری زبان پر رات دن اپنا ذکر و اذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ کے بغیر زیادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل کو سیر فرما اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهٖ وَ خَصَّنَا بِوِلَايَتِهٖ وَ وَفَّقَنَا لِطَاعَتِهٖ شُكْرًا شُكْرًا.

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی اپنی سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر۔

پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَصَدْتُكَ بِحَاجَتِيْ، وَ اعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْاَلَتِيْ، وَ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِاَئِمَّتِيْ وَ سَادَتِيْ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ، وَ اَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ، وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ، وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِيْ زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں اپنے اماموںؑ اور سرداروں کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع دے ان کے مقام تک پہنچا ہمیں ان کی رفاقت عطا کر اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ دُعا مبعث کے دن میں بھی پڑھی جائے۔

ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن حضورؐ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیلؑ احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے، اس دن

کیلئے چند ایک عمل ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی حیثیت ہے، اور اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

(۳) کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(۴) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۵) مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان ابن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے تمام متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز حضرت نے ہمیں بارہ رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا جس کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سورہ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حمد، توحید اور الفلق، الناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو خدائے بلند وبرتر سے ہے۔

چار مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا.	وہ اللہ، وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اسکا شریک نہیں بناتا۔

اور چار مرتبہ کہے:

لَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا۔	میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا۔

(٦) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روحؒ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور تشہد اور سلام کے بعد کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ، وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔ يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ، يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ، يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ يَا نَجَاحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ يَا كَافِيَّ فِيْ وَحْدَتِيْ، يَآ اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ، اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَ اَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَ اَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ، فَلَكَ	حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ازلی سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو بہت، بہت اے میری عمر میں میری آمادگی، اے سختی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں میرے سرپرست، اے میری توجہ پر میرے فریاد رس، اے میری حاجت میں میری کامیابی، اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے میری تنہائی میں میری کفایت کرنے والے، اے میری تنہائی میں میرے انس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی

الْحَمْدُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ، وَ اٰمِنْ رَوْعَتِيْ، وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ، وَاصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ.

لیے ہے تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور میرے عیب چھپا دے مجھے خوف سے بچائے رکھ میری خطا معاف فرما میرے جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف کر کے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے۔

اس نماز اور دُعا کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے۔

پھر سات مرتبہ کہے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا.

وہ اللہ ہی میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا۔

رجب کا آخری دن

اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آئندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے نیز اس دن نماز سلمانؑ پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔